

التَّقْلِيدُ الْأَعْمَى

اندھی تقلید (بے سوچے سمجھے کسی کی نقل کرنا)

20.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں دو ایسے گدھوں کی کہانی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کی بغیر سوچے سمجھے نقل کی اور پریشانی اور مصیبت کا شکار ہو گیا اور اپنی اس نادانی سے اس نے اپنے ساتھی گدھے کو موقع دیا کہ وہ اس کا مذاق اڑائے۔

20.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلے گا کہ کسی شخص یا کسی کام کی بے سوچے سمجھے نقل کرنا کس طرح مصیبت اور پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسا کہ سبق میں مذکور دو گدھوں کی کہانی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ان گدھوں میں سے ایک محض اپنی تھکاوٹ دور کرنے کی غرض سے پانی کے ایک حوض میں تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی پیٹھ پر لدے ہوئے نمک کا ایک حصہ گھل کر پانی میں مل جاتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اسے کافی راحت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں کافی کم ہو جاتا ہے۔ اس بات کو دیکھ کر دوسرا گدھا جس کی پیٹھ پر روئی لدی ہوئی تھی اپنے ساتھی کی نقل کرتے ہوئے پانی میں کچھ دیر کے لیے بیٹھ جاتا ہے۔ اس دوران روئی اپنے اندر کافی مقدار میں پانی جذب کر لیتی ہے اور پھر جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں

کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اس حکایت کی روشنی میں آپ بے سوچے سمجھے نقل کرنے کے نقصانات کا اچھی طرح اندازہ کر سکیں گے۔

ان باتوں کے علاوہ آپ اس سبق میں پانچ مفعولوں (مَفَاعِيلِ خَمْسَةٍ) میں سے خاص طور سے مَفْعُولِ بِهِ، مَفْعُولِ فِيهِ اور مَفْعُولِ مُطْلَقِ کے بارے میں واقفیت حاصل کریں گے۔

20.3 اصل متن:

كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلَانِ بَضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى. أَحَدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحًا
وَالْآخَرَ يَحْمِلُ قُطْنًا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

وَفِي الطَّرِيقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ، فَأَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَتَأَلَّمُ تَأَلُّمًا مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيلِ. أَمَّا
حِمَارُ الْقُطْنِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقَلِ حِمْلِهِ. وَكَانَ يَسِيرُ فَوْقَ الطَّرِيقِ مُرْتَاحًا هَادِيًا،
لِأَنَّ الْقُطْنَ الَّذِي كَانَ يَحْمِلُهُ كَانَ خَفِيفًا. وَكُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْهُ
حِمَارُ الْقُطْنِ.

وَلَمَّا مَرَّ الْحِمَارَانِ فِي يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ مَاءَ الْبِرْكَةِ
لِيَشْرَبَ، وَأَعْجَبَهُ الْمَاءُ، فَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَهُ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّدًا وَيَسْتَعِيدَ قُوَّتَهُ وَنَشَاطَهُ،
وَعِنْدَمَا دَخَلَ الْمَاءَ ذَابَ الْمِلْحُ الَّذِي يَحْمِلُهُ بِسُرْعَةٍ. وَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ
وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيفًا، فَفَرِحَ فَرَحًا وَوَأَصَلَ سِيرَهُ مُرْتَاحًا.

رَأَى حِمَارُ الْقُطْنِ حِمَارَ الْمِلْحِ فَرِحًا وَنَشِيطًا، فَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مِثْلَهُ فِي فَرَحِهِ
وَنَشَاطِهِ، وَسَأَلَ نَفْسَهُ: لِمَ إِذَا لَا أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ؟ وَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَ
الْمَاءَ عِنْدَ أَوَّلِ بِرْكَةٍ يَجِدُهَا فِي الطَّرِيقِ.

وَبَعْدَ مَسَافَةِ مَرِّ بِبِرْكَةِ مَاءٍ أُخْرَى، وَبِدُونِ تَفَكُّيرٍ نَزَلَ مَاءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّدًا،
وَلَكِنْ لَمَّا خَرَجَ مِنْهَا ظَهَرَ، وَجَدَ حِمْلَهُ ثَقِيلًا، لِأَنَّ الْقُطْنَ الَّذِي كَانَ يَحْمِلُهُ

جَذَبَ كَمِيَّةً كَبِيرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَأَصْبَحَ لَا يَقْوَى عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ،
وَأَخَذَ يَتَأَلَّمُ تَأَلِّمًا شَدِيدًا، وَحِمَارُ الْمَلْحِ يَسْخَرُ مِنْهُ وَيَسْتَهْزِئُ بِهِ كَمَا سَخَرَ مِنْهُ
وَاسْتَهْزَأَ بِهِ مِنْ قَبْلُ. فَتَدِمَ حِمَارُ الْقُطْنِ عَلَى مَا فَعَلَ، وَعَرَفَ أَنَّ التَّقْلِيدَ الْأَعْمَى
يَضُرُّ صَاحِبَهُ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ مفعول ہیں۔

20.4 اردو ترجمہ:

دو گدھے ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جمعہ کے دن سامان لے جا رہے تھے۔ ان میں سے ایک پر نمک اور
دوسرے پر روئی لدی ہوئی تھی۔

راستے میں گرمی تیز ہو گئی تو نمک والا گدھا اپنے بھاری بوجھ سے بہت دکھی ہو گیا اور روئی والا گدھا تو اس
نے اپنے بوجھ کو بالکل محسوس نہیں کیا، وہ راستے پر آرام اور سکون سے چل رہا تھا۔ کیونکہ جس روئی سے وہ لدا
ہوا تھا وہ ہلکی تھی۔ جب جب نمک والا گدھا تکلیف میں ہوتا روئی والا گدھا اس کی ہنسی اڑاتا۔

جب دونوں گدھے پیر کے دن ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو نمک والا گدھا تالاب کے پاس گیا تاکہ
پانی پیے۔ اسے پانی بہت اچھا لگا اور اس نے اس کے اندر جانے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے اور
اپنی طاقت اور چستی کو واپس لے آئے۔ جب وہ پانی میں گھسا تو نمک جس سے وہ لدا ہوا تھا تیزی سے گھل گیا۔
اور تالاب سے جب وہ باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو ہلکا پایا۔ (یہ دیکھ کر) وہ بہت خوش ہوا اور آرام سے چلتا رہا۔

روئی والے گدھے نے جب نمک والے گدھے کو خوش اور چست دیکھا تو اس نے چاہا کہ وہ بھی اس کی
طرح خوش اور چست ہو جائے۔ اس نے خود سے سوال کیا کہ میں بھی کیوں نہ ایسا ہی کروں جیسا کہ نمک
والے گدھے نے کیا؟ اس نے طے کیا کہ وہ راستے میں جو پہلا تالاب پائے گا اس کے پانی میں گھس جائے
گا۔

تھوڑے فاصلہ کے بعد وہ ایک دوسرے تالاب کے پاس سے گزرا اور بغیر سوچے سمجھے اس کے پانی میں گھس
گیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے لیکن دوپہر میں جب وہ اس سے باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو بھاری پایا۔

کیونکہ جو روئی اس پر لدی ہوئی تھی اس نے پانی کی ایک بڑی مقدار کو چوس لیا تھا۔ (اسی لئے) وہ جیسے پہلے چل رہا تھا ویسے نہیں چل سکتا تھا۔ وہ بہت پریشان ہو گیا۔ نمک والے گدھے نے اس کی ویسی ہی ہنسی اور مذاق اڑایا جیسے کہ اس نے اس سے قبل اس کی ہنسی اور خوب مذاق اڑایا تھا۔ روئی والا گدھا اپنے کئے پر شرمندہ ہوا اور جان گیا کہ بے سوچے سمجھے نقل کرنا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

20.5 مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

- 1- الْأَعْمَى : اندھا، اس کی جمع عُمَى اور عُمَيَانٌ ہے۔
- 2- بَضَاعَةٌ : سامان، اس کی جمع بَضَائِعٌ ہے۔
- 3- مِلْحٌ : نمک (اس لفظ کی جمع أَمْلَاحٌ آتی ہے)
- 4- الْقَطْنُ : روئی (اس لفظ کی جمع أَقْطَانٌ آتی ہے)
- 5- مُرْتَاحٌ : پرسکون، آرام سے۔
- 6- بَرَكَةٌ : تالاب، اس کی جمع بَرَكَاتٌ آتی ہے۔
- 7- أَعْجَبُهُ : اس کو پسند آیا۔
- 8- جَذَبَ : اس نے چوسا۔
- 9- يَسْخَرُ مِنْهُ : وہ اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔
- 10- يَسْتَهْزِئُ بِهِ : وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

20.6 مَفْعُولٌ بِهِ اور مَفْعُولٌ فِيهِ کی تعریف:

مَفْعُولٌ بِهِ: وہ اسم ہے جس پر کسی کام کے ہونے یا کرنے کا اثر پڑتا ہے مثلاً قَرَأَ زَيْدٌ الْقُرْآنَ میں قرآن پر پڑھنے کا اثر ہوا یعنی زید نے جس چیز کو پڑھا وہ قرآن ہے۔

مَفْعُولٌ فِيهِ: وہ اسم ہے جو کسی کام کے وقت یا اس کی جگہ کو بتلاتا ہے مثلاً سَافَرَ خَالِدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ یا

